



## سوال

(193) مسجد کی تعمیر میں غیر مسلم سے تعاون لینا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مسجد کی تعمیر میں غیر مسلم کا روپیہ لگانا جائز ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر غیر مسلم حلال اور پاکیزہ کمائی سے مسجد کی تعمیر میں امداد کرے تو اس کے حلال پیسے کا مسجد میں لگانا درست ہے چونکہ یہ تعاون علی البر والتقویٰ ہے اور مشرکین مکہ نے بیت اللہ شریف کی تعمیر اپنے حلال پیسے سے کی تھی، جس کا نمونہ اب تک موجود ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے بعد اس کو منہدم نہیں کرایا، بلکہ اس کو باقی رکھا، گو تعمیر کا حق مسلمان ہی کو ہے، جیسا کہ قرآن مجید میں ہے۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَنْفِزُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ بِالْكَفْرِ أُولَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ

تعمیر اور تعاون کرنے پر مشرک کو ثواب نہیں ملے گا، کیوں کہ ایمان نہیں ہے اور بغیر ایمان کے کوئی خدا کے نزدیک مقبول نہیں ہے، حافظ عینی، عمدۃ القاری شرح بخاری جلد سوم ص ۳۳۷ میں اسی آیت کریمہ کے تحت فرماتے ہیں:

ان التعاون فی بناء المسجد المعتبر الذی فیہ الاجرائنا کان للمؤمنین ولم یکن ذالک للکافرین" (الی آخرہ)

"یعنی مسجدوں کی تعمیر میں تعاون کرنے پر اجر صرف مومنوں کو ملتا ہے، کافر و سکو نہیں ملتا۔"

اگرچہ وہ ایسی مسجد بنائیں جس میں عبادت باطلہ کی جائے، چنانچہ حضرت عباس کو جنگ بدر کے موقع پر گرفتار کیا گیا اور انہیں کفر پر عار دلائی گئی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان پر سختی بھی کی، تو حضرت عباس نے سرخروئی کے طور پر کہا کہ ہم لوگوں نے بیت اللہ کو بنایا ہے (پھر کیوں ہم پر سختی کرتے ہو) اس پر اللہ تعالیٰ نے مذکورہ بالا آیت اناردی کہ "مشرکین کو مسجد تعمیر کا حق نہیں پہنچتا اور جن لوگوں نے کفر کی حالت میں مسجد کی تعمیر کی حصہ لیا ہے ان کا یہ عمل رائیگاں گیا، پھر مسلمانوں کے حق میں یہ آیت اناری

إِنَّمَا يَنْفِزُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ الْآيَةُ

"یعنی قابل اعتبار وہ مسجد ہے جس کو ایمان والوں نے بنایا ہے۔"

اور جو غیر مسلم بنائیں وہ کسی گنتی اور شمار میں نہیں ہے۔ و انتھی کلام عمدۃ القاری،

(مولانا) عبد السلام بستوی، ترجمان دہلی جلد نمبر ۶، ش نمبر ۱۴



## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص